© rasailojaraid.com

تبصرہ

نام کتاب ۔ "تفہیم المنطق"

تالیف ۔ ڈاکٹر عبداللہ عباس الندوی معتمد دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔

صفحات ۔ تین سو۔

قیمت مجلد ۔ 45/- کتابت وطباعت آفسیٹ اور معیاری۔

شائع کردہ ۔ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ (الہند)

"تفہیم المنطق" کا تعارف کراتے ہوئے خود فاضل مصنف لکھتے ہیں :۔

"یونانی منطق وفلسفہ ہمارے قدیم درس نظامی کا اہم ترین فن ہے اس کی درسی کتابوں کے مضامین کو آسان زبان اور روزمرہ کی مثالوں سے واضح کرنے کے بعد ابتدائی مثالیں بھی دے دی گئی ہیں ۔ اس کے ساتھ ساتھ اسلامی فکر سے اس کا رابطہ قائم کیا گیا ہے ۔ طلبائے مدارس اس کے مطالعہ کے بعد اس کی بڑی کتابیں سمجھ سکتے ہیں۔ اردو خواں حضرات اپنی معلومات عامہ بڑھانے کے لیے اور اس فن کے منہج اور اصول سے واقفیت کے لیے اس کتاب کا مطالعہ مفید پائیں گے۔"

"تفہیم المنطق" میں یونانی منطق کو آسان زبان اور دلنشین اسلوب میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے ۔ اس فن کی کتابیں جو مدرسوں میں پڑھائی جاتی ہیں ان کے اکثر مسائل اس میں آگئے ہیں ۔ مزید وہ بحثیں بھی ہیں جن کا تعلق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اصول اور علم کلام سے ہے۔ طلبۂ مدارس کے علاوہ وہ لوگ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو اس فن کو سمجھنا چاہتے ہیں۔" "ابتدائیات" کے عنوان سے فاضل مؤلف نے جامع اور دل نشین انداز میں موضوع کا اجمالی تعارف، تالیف کا مقصد، طریق ترتیب اور بنیادی باتوں اور اصولوں کی وضاحت کرتے ہوئے اپنے قیمتی ورہ سو وا پیش لفظ میں حکیمانہ اور عالمانہ انداز میں مسلمانوں کا منطق و فلسفہ سے واسطہ، ان کی خدمات اور مسلمانوں میں اس فن کے عروج پر سیر حاصل تبصرہ کر کے کتاب کی معنوی قدر و قیمت میں بیش بہا اضافہ کر دیا ہے۔

"تفہیم المنطق" اپنے موضوع اور مواد کی ترتیب کے اعتبار سے ایک منفرد، عام فہم، سلیس اور سلجھی ہوئی کتاب ہے۔ منطق جیسے مشکل اور اَدق فن کو روزمرہ اور عام مثالوں سے واضح کر کے فاضل مصنف نے منطق سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے بڑی مشکل حل کر دی ہے۔

مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی الندوی مدظلہ کے بقول اور یہ واقعہ ہے کہ "ہر فن کی پہلی کتاب اپنی مادری زبان میں ہی پڑھانا چاہیئے"۔ اس اہم نکتہ کو پیش نظر رکھ کر مؤلف گرامی نے "تفہیم المنطق" کو اُردو زبان میں مرتب کر کے منطق کی بنیادی اصطلاحات، انواع اور اقسام کو مبتدی طالب علموں کے ذہن نشین کرانے کے لیے طلبہ کی نفسیات اور فکر و ذہن کے معیار کو سامنے رکھ کر اس طرح دلچسپ انداز میں مرتب کیا ہے کہ اگر طالب علم تھوڑی سی توجہ اور انہماک سے اس کتاب کا مطالعہ کرے تو بہت جلد اور آسانی سے اس فن سے مناسبت پیدا ہو سکتی ہے۔

فاضل مؤلف جو خود متعدد قیمتی اور علمی کتابوں کے نامور مصنف، کامیاب مترجم، صاحب فکر، صاحب نسبت اور صاحب علم بزرگ ہیں۔ طویل درس و

باقی صفحہ ۴۵ پر

© rasailojaraid.com